۶ ڈاکیے کی شکایت

بخدمت پوسٹ ماسٹر صاحب جنڈیالہ شیر خان ضلع شیخوپورہ

موضوع: ڈاک کی ناقص کارکردگی

جنابِ عالی!

گزارش ہے کہ محلے میں ڈاک کی تقسیم کا انتظام نہایت ناقص ہے۔ ڈاکیا کئی کئی دن تک آتا ہی نہیں اور ہمارے ضروری خطوط وقت پر نہ ملنے کی وجہ سے نقصان کا موجب بنتے ہیں۔ لہٰذا یا تو ڈاکیے کی سرزنش کی جائے یا کوئی نیا ڈاکیا متعین کیا جائے جو روز کے روز ڈاک تقسیم کر دیا کرے۔ مکرر عرض ہے کہ آپ اس درخواست کو زیرِ توجہ لا کر نوازیں تاکہ ہم لوگ زیادہ نقصان سے بچ سکیں اور آپ کو مزید پریشان کرنے کی ضرورت نہ پڑے۔ فقط آداب وسلام۔

العارض

فرحان شیخ

طیبہ کالونی، جنڈیالہ شیر خان ضلع شیخوپورہ

۳۱ ردسمبر —۲۰ء

رسید لکھنا

ضروری باتیں

رسید کسی چیز یا رقم وغیرہ کی وصولی کی تحریری دستاویز کو کہتے ہیں۔ ایسی دستاویز ہونے کی صورت میں کوئی شخص کسی دوسرے سے دوبارہ کسی چیز یا رقم کی واپسی کا دعویٰ نہیں کر سکتا۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ لین دین کے معاملات میں لکھا پڑھی کر لیا کرو اور اس پر گواہ بھی بنا لیا کرو۔ چناں چہ اسی بنا پر ہمارے معاشرے میں رسیدات کا عمدہ تصوّر موجود ہے۔

کسی زمانے میں رسیدات یا اشیا کے لین دین کے بارے میں یادداشت کے طور پر لکھی گئی تحریروں کو وہ وثیقہ نویس یا عرائض نویس لکھا کرتے تھے جو بڑے خوش خط ہوا کرتے تھے اور ان کی تحریروں کو اہم دستاویز کی حیثیت حاصل ہوتی تھی۔ آج زمانہ بدل چکا ہے تاہم دیہات میں، جو پاکستان کی آبادی کا ساٹھ فی صد سے زیادہ پر مشتمل ہیں، ابھی تک رسیدات اور راہداریاں لکھنے کا تصوّر موجود ہے اور شہروں میں بھی کہیں کہیں اس کا چلن ہے۔ جب کہ کیش میمو (Cash Memo) رسید ہی کی ترقی یافتہ صورت ہے۔ بہرکیف ہمارے عزیز طلبہ کو رسید لکھنے کے موضوع سے لازمی طور پر آگاہ ہونا چاہیے۔